پہلی تاریخ ثابت ہونے کے طریقے

پہلی تاریخ ثابت ہونے کے طریقے

مسئلہ۹۶۳۔ پانچ طریقوں سے پہلی تاریخ ثابت ہوتی ہے:

۱۔ مکلف خود چاند دیکھے ؛

۲۔ دو عادل افراد گواہی دیں، اس صورت میں کہ جب لوگوں کی بڑی تعداد رؤیت سے انکار نہ کرے اور ان دو عادل افراد میں غلطی کا گمان تقویت نہ پکڑے ؛

۳۔ ایسی شہرت جو علم یا اطمینان کا باعث ہو ؛

۴۔ گذشتہ مہینے کے تیس دن گذر جائیں ؛

۵۔ حاکم شرع حکم دے۔

مسئلہ۹۶۴۔ عصر کے وقت چاند نظر آنے سے قمری مہینے کی رؤیت ہلال ثابت ہوتی ہے اور رؤیت ہلال کے بعد والی رات چاند رات ہوگی۔

مسئلہ۹۶۵۔ رؤیت ہلال کے لئے طبیعی (غیر مسلح)آنکھ اور جدید ٹیکنالوجی (مسلح آنکھ) کے ذریعے دیکھنے میں کوئی فرق نہیں ہے، لہذا جس طرح طبیعی آنکھ سے چاند نظر آئے تو پہلی تاریخ کا حکم آتا ہے اسی طرح عینک، دوربین اور ٹیلی سکوپ کے ذریعے چاند دکھائی دے تو بھی پہلی تاریخ ثابت ہوگی لیکن کمپیوٹر کے ذریعے تصویر لینے سے چونکہ رؤیت کہلانا معلوم نہیں ہے لہذا پہلی تاریخ ثابت ہونا محل اشکال ہے۔

مسئلہ۹۶۶۔ چاند کا صرف چھوٹا ہونا یا بڑا ہونا، اوپر ہونا یا نیچے ہونا اور باریک ہونا یا پھیلاہوا ہونا وغیرہ شرعی لحاظ سے پہلی رات یا دوسری رات ہونے پر دلیل نہیں ہے لیکن اگر مکلف کو اس سے علم ہوجائے تو ضروری ہے کہ اس حوالے سے اپنے علم کے مطابق عمل کرے۔

مسئلہ۹۶۷۔ کیلنڈر اور نجومیوں کے علمی اعداد و شمار کے ذریعے پہلی تاریخ ثابت نہیں ہوتی مگر اس صورت میں کہ جب ان کے کہنے سے یقین حاصل ہوجائے۔

مسئلہ۹۶۸۔ اگر کسی شہر میں پہلی تاریخ ثابت ہوجائے تو دوسرے شہروں کے لئے جن کا افق اس شہر کے ساتھ برابر ہو کافی ہے۔ افق متحد ہونے سے مراد وہ مقامات ہیں جو چاند کی رویت کے احتمال اور اس کی رویت کے عدم احتمال میں یکساں ہوں۔

مسئلہ۹۶۹۔ حاکم کے نزدیک صرف چاند کا ثابت ہونا جب تک کہ وہ رؤیت کا حکم جاری نہ کردے، دوسروں کے لئے اس کی پیروی کرنے کے سلسلے میں کافی نہیں ہے مگر اس صورت میں کہ جب چاند نظر آنے کا اطمینان حاصل ہوجائے۔

مسئلہ۹۷۰۔ اگر حاکم حکم کرے کہ کل پہلی تاریخ ہے اور یہ حکم پورے ملک کو شامل ہوتا ہو تو اس ملک کے تمام شہروں کے لئے اس کا حکم شرعی طور پر معتبر ہے۔

مسئلہ۹۷۱۔ اگر کسی غیر مسلم اور ظالم و فاجر حکومت کی جانب سے رؤیت ہلال کا اعلان ہو اور مکلف کو اس سے پہلی تاریخ کا یقین یا اطمینان ہوجائے تو کافی ہے۔

مسئلہ۹۷۲۔ اگر کسی شہر میں چاند نظر نہ آئے لیکن ریڈیو اور ٹی وی پر چاند نظر آنے کی خبر دی جائے چنانچہ یہ خبر چاند نظر آنے کے بارے میں یقین یا اطمینان کا باعث ہو تو کافی ہے اور تحقیق کی کوئی ضرورت نہیں۔

مسئلہ۹۷۳۔ اگر ماہ رمضان کی پہلی تاریخ ثابت نہ ہو تو روزہ رکھنا واجب نہیں ہے لیکن اگر بعد میں ثابت ہوجائے کہ پہلی تاریخ تھی تو اس دن کے روزے کی قضا کرنا ضروری ہے۔

مسئلہ۹۷۴۔ اگر ماہ شوال کی پہلی تاریخ ثابت نہ ہو یہاں تک کہ قریبی شہروں میں بھی چاند نظر نہ آئے کہ جن کا افق برابر ہو یا دو عادل افراد کی گواہی یا حاکم کے حکم سے پہلی تاریخ ثابت نہ ہو تو ضروری ہے کہ اس دن روزہ رکھے۔

مسئلہ۹۷۵۔ جس دن کے بارے میں انسان کو شک ہوکہ ماہ رمضان کی آخری تاریخ ہے یا شوال کی پہلی تاریخ تو ضروری ہے کہ روزہ رکھے لیکن اگر دن میں ثابت ہوجائے کہ پہلی شوال ہے تو ضروری ہے کہ افطار کرے اگرچہ مغرب نزدیک ہو۔